سوال

(136) کیا قربانی کا گوشت غیر مسلموں کو بھی دیا جاسکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بر منگھم سے محمد ایوب دریافت کرتے ہیں کہ کیا قربانی کا گوشت غیر مسلموں کو بھی دیا جاسکتا ہے؟ نیز یہ بھی وضاحت کریں کہ اگر میت کی طرف سے قربانی دی جائے تو اس کا گوشت سارے کا سارا غریبوں کو دینا چاہئے' یا خود بھی کھا سکتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قربانی اور عقیقہ کا گوشت ہر شخص کو دیا جاسکتا ہے۔ یہ صدقے یا خیرات کی طرح نہیں کہ صرف غرباء مساکین کو دیا جائے۔ اسی طرح شریعت میں کوئی ایسی واضح نص بھی نہیں جس سے یہ ثابت ہو کہ قربانی کا گوشت غیر مسلموں کو نہیں دیا جاسکتا۔ اس کے برعکس قرآن حکیم سے تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ قربانی کا گوشت ہر شخص چاہے وہ مسلمان ہو یا کافر اسے دیا جاسکتا ہے۔ فرمایا:

وَأَطْعِمُوا۟ ٱلْقَانِعَ وَٱلْمُعْتَرَّ... ٣٦ ... سورة الحج

''جو مانگے اسے بھی دو اور جو نہ مانگے اسے بھی کھلاؤ۔'' اب اس آیت میں مسلم یا کافر کی کوئی شرط نہیں ہے۔

جہاں تک میت کی طرف سے قربانی دینے کا تعلق ہے تو اس میں بھی ایسی کوئی شرط قرآن و سنت سے ثابت نہیں کہ میت کی طرف سے دی جانے والی قربانی کا گوشت صرف غرباء و مساکین کو دینا چاہیے۔ اس لئے قربانی جس کی طرف سے بھی ہو اس کا گوشت پر شخص کھا سکتا ہے۔ یہاں اس بات کا ذکر بھی ضروری ہے کہ جہاں غریب لوگ رہتے ہوں وہاں یہ کوشش ضرور ہونی چاہیئے کہ قربانی کے گوشت میں ان کا حصہ رکھا جائے اور جہاں غرباء و مساکین یا عزیز و اقارب نہ ہوں وہاں سارا گوشت خود بھی رکھ سکتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص313

محدث فتویٰ